

"زندگی سے آخرت کا سفر"۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"زندگی سے آخرت کا سفر"

راہٹر ملک صبا ظہر

انسان اس دنیا میں نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ ہی اپنی مرضی سے مرتا ہے تو پھر پیدائش سے موت کے درمیان کا وقفہ اپنی مرضی سے کیوں گزارنا چاہتا ہے۔۔۔؟

"زندگی اللہ کا دیا ہوا انمول تحفہ ہے۔۔۔!! زندگی صرف گھومنے پھرنے اور موج مستی کرنے کا نام نہیں ہے۔ زندگی اور اس دنیا میں آنے کا مقصد بعض اوقات ہم سمجھنے میں اتنی دیر لگا دیتے ہیں کہ ہماری موت کا وقت قریب آ جاتا ہے۔ دنیا سے آخرت کے سفر کا وقت کب نزدیک آ جائے کچھ خبر نہیں موت کی گھڑی انسان کے سر پر چلتی رہتی ہے کہیں بھی کسی بھی لمحے اس گھڑی کا سیل ختم ہو سکتا۔ کبھی نماز قرآن پاک پڑھتے وقت، کبھی بستر میں سوتے وقت تک، کبھی بیماری کی حالت میں، کبھی کسی گاڑی یا کسی حادثے میں کبھی برے کام کرتے وقت،

Posted On Kitab Nagri

"انسان اللہ کی بنائی گئی سب سے خوبصورت مخلوق ہے جس کے بغیر کائنات کی تخلیق ناممکن ہے لیکن یہ انسان اللہ کا شکر گزار ہونے کے بجائے اپنی خواہشوں اور اپنے نفس کا غلام بن گیا ہے اور وہ ان سب میں اتنا مگن ہو گیا ہے کہ وہ سب کچھ بھول آئی چکا ہے جہاں تک یہ بھی بھول گیا ہے کہ ایک دن اس نے مرنا بھی ہے اور اپنے اعمال کا حساب بھی دینا ہے اس دنیا فانی سے جانا بھی ہے اک دن اللہ کے حضور پیش بھی ہونا ہے کیا ہم اللہ کے حضور پیش ہونے کو تیار ہیں۔؟؟

قیامت کے دن ہمارے اعمال نامے ہمارے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے یا بائیں ہاتھ میں!!۔۔
"کبھی آپ نے غور کیا ہے قیامت کا منظر کیسا ہوگا۔؟ قیامت کا آنا طے ہے وہ دن کیسا ہوگا!!۔۔

"جب ہم اپنی زندگی میں کوئی امتحان دیتے ہیں تو اس کے رزلٹ کے بارے میں فکر مند ضرور ہوتے ہیں اگر فکر مند نہ بھی ہوں مگر اس کے نتائج کے بارے میں اک بار سوچتے ضرور ہیں مان لیتے ہیں ہم اس کے بارے میں سوچتے بھی نہیں ہیں مگر دل و دماغ میں کہیں بھول کر ہی نتائج کا خیال ضرور آتا ہے کہ نہ جانے ہم کامیاب ہوں گے یا فیل ہو جائیں گے اگر کامیاب ہو گے تو آگے کی طرف بڑھیں گے اور اگر فیل ہوئے تو پیچھے کی طرف لوٹ جائیں گے جب ہم سب امتحان دیتے ہیں ہمیں معلوم ہوتا ہے ہم نے کیسا امتحان دیا ہے ہماری نظر میں وہ بالکل پرفیکٹ ہوتا ہے مگر ٹیچر کی نظر میں ہو سکتا ہے وہ ان پرفیکٹ ہو ہماری اک غلطی ہماری ساری محنت پر بھاری پڑھ جائے۔!!! ہماری زندگی کے اصول بھی کچھ اسی طرح ہی ہیں ہم خود کو اچھا سے اچھا ثابت کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں مگر خود کو اچھا بناتے نہیں ہیں کتنا اچھا ہو نہ ہم خود کو اچھا ثابت کرنے کے بجائے خود کو اچھا بنانے کی کوشش کریں۔ ہم اللہ کے حقوق ادا کر کے سمجھتے ہیں وہ ہم سے خوش ہے ہمیں سیدھا جنت میں بھیجے گا کیونکہ ہم

Posted On Kitab Nagri

نے اس کے ہر حقوق ادا کیے ہیں مگر جب ہم اللہ کے بنائے بندوں کے حقوق ادا نہ کر سکیں اس کے بندوں کے ساتھ زیادتی کریں تو ہمارا رب ہمیں بخش نہیں سکتا!!۔

قرآن پاک میں اللہ فرماتا ہے۔!! "میں تمہیں اس وقت تک معاف نہیں کر سکتا جب تک میرا بندہ تجھے معاف نہ کر دے"

"اللہ اپنے حقوق معاف کر سکتا ہے مگر اپنے بندوں کے نہیں"

ایسی ہے زندگی ہمارا اک گناہ ہماری نیکیوں پر حاوی پڑھ سکتا ہے مگر اگر ہم چاہیں تو اپنی نیکیوں کو اپنے گناہوں پر حاوی کر سکتے ہیں۔

ہماری زندگی بھی اس دنیا فانی میں اک ایسے ہی امتحان گاہ ہے جس کا رزلٹ ہمیں آخرت میں ملے گا۔ کیا ہم نے کبھی آخرت کے بارے میں سوچا ہے۔ وہ دن کیسا ہوگا

"ہماری زندگیوں میں کہیں بارہم پر چھوٹی چھوٹی قیامت گزرتی رہتی ہے۔ کبھی اپنے کسی بہت عزیز کو کھودینے کا غم کسی سے بچھڑنے کی تکلیف ہم پر قیامت کی طرح ٹوٹی ہے۔ ہماری امیدوں کا ٹوٹ جانا بعض اوقات کسی قیامت سے کم نہیں ہوتا۔ ہم ٹوٹ جاتے ہیں مگر آہستہ آہستہ دوبارہ زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں مگر اصلی قیامت جب ہم پر ٹوٹے گی کسی کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملے گا"

Posted On Kitab Nagri

"قیامت لفظ سن کر اک پل کے لیے ہم اپنے ہر گناہ اپنے ہر برے کام کو بھلا دیتے ہیں ہمارے جسم پر اللہ کے خوف سے اک کپکپات طاری ہو جاتی ہے جب ہم پر حقیقت میں قیامت گزرے گی نجانے ہم پر کیا گزرے گی قیامت کی دوپہر کیسی ہوگی کیا وہ اک عام دوپہر کی طرح ہوگی یا سرد شام کی طرف ٹھنڈی ہوگی۔ اللہ جانے وہ گرمی کا ٹیٹا ہوا سورج ہوگا یا سردی کا سرد کپکپٹا ہوا سورج ہوگا شام حسب معمول ڈلے گی اور دن کو الوداع کہے گی یادن اور رات حسب معمول یہ کہہ کر جدا ہوں گے کل پھر ملیں گے پرندے حسب معمول اپنے گھونسنوں کی طرف لوٹیں گے ماہیں بچوں کو اپنی گودوں میں سلاہیں گی مزد تھکے ہارے اپنے گھروں کو لوٹے گے کہیں دو لہن اپنے ہاتھوں میں منہدی سجائے ہوئے گی تو کہیں دو لہا بارات لے جانے کی تیاریوں میں مگن ہوگا کہیں کوئی لالچی انسان اپنی لالچ میں اندھے ہوئے کسی معصوم کا حق مارے پیسوں کو مزے سے گن رہا ہوگا تو کہیں کوئی کسی کے ساتھ زیادتی کیے اپنی جیت کی خوشی میں خوشیاں منا رہا ہوگا تو کوئی اپنے رب کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہا ہوگا اپنے ساتھ ہوئی زیادتیوں کا شکوہ کیے آنسو بہا رہا ہوگا۔ ہوئے ہوئے رات کی تاریکی ڈھلے لگی حسب دستور سورج اپنے چہرے سے نقاب ہٹائے گا اور ہر انسان کے روزمرہ کے کام شروع ہوں گے چڑیاں اپنے اپنے گھونسنوں سے نکل کر کھلے آسمان تلے اپنے اور اپنے بچوں کے لیے روزی تلاش کریں گی بلبل ہر روز کی طرح اس دن بھی گیٹ گائے گی۔ سچے مسلمان فجر کی نماز ادا کرنے کے لیے بعد از ہوں گے غفلت میں ڈوبے انسان گہری نیند سوئیں ہوں گے اور فرشتے اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے ان کے اعمال نامے بھر رہے ہوں گے۔ فجر اور عصر کے وقت دن و رات کے فرشتوں کی تبدیلی ہوتی ہے لہذا ان دونوں وقتوں میں لیل و نہار کے فرشتوں کا اجتماع ہوتا ہے تو وہ ہماری قرأت و نماز ان کے روبرو ہوتی ہے اور اس وقت وہ اوپر جانے والے فرشتے خدا کے آں شہادت دیں گے کہ جب گے تب بھی تیرے بندوں کو نماز پڑھتے دیکھا جب آئے تب بھی تیرے بندے کو نماز

Posted On Kitab Nagri

پڑھتے دیکھا۔ کسان ہوا میں ہاتھ بلند کیے بیچ بونے کو تیار ہے بچے سکول جانے کو تیار ہیں کوہی آفس جانے تو کوئی مزدوری کرنے کی خاطر اپنے گھر سے نکالا ہے۔ وہ بھی اک عام دن ہو گا سب معمول زندگی کے کام جاری ہوں گے پھر اک دم اک خوفناک آواز سنائی دے گی وہ آواز اتنی خوفناک ہو گی ہر جاندار کی روح کانپ اٹھے گی وہ آواز اتنی ہبٹ ناک ہو گی کہ غفلت میں سویا انسان خوف سے اٹھ جائے گا کسان کے ہاتھ سے بیج گر جائیں گے دلہن کی منہدی سوکھی پڑھ جائے گی لالچی انسان کے ہاتھ میں اٹھا ہی پیسوں کی قدی گر جائے گی ہر انسان اپنی جان بجا کر بھاگے گا ہاے افسوس وہ جان بجا کر بھاگے گا بھی تو کہاں بھاگے گا ہر طرف اللہ کا قہر نازل ہو گا آج ہر طرف موت ہے آج موت کا دن ہے ماہیں اپنی گود میں اٹھائے بچے پھینک کر بھاگیں گی کوہی مرتا ہے تو مرے بس میری جان بچ جائے وہ دن بھی کتنا خوفناک ہو گا کہ ماہیں اپنے بچوں کی پکار بھی نہ سن سکیں گی۔ قرآن کے مطابق صور کی آواز سن کر زمین و آسمان کا کلبہ پھیٹ جائے گا ہم انسانوں کا کلبہ ہے ہی چھوٹا سا پہاڑ پھٹ جائیں گے دریاؤں کے دریا خشک ہو جائیں گے ہمارے وہ بڑے بڑے گھر ہماری آنکھوں کے سامنے ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ہاے وہ ہم نے کتنے پیسے کرچ کر کے وہ گھر بنائیں تھے کاش محل جیسے گھر بنانے کے بجائے ہم کسی قریب کے لیے اک چھوٹا سا مکان ہی بنا دیتے جو آج ہماری نیکی میں شامل ہوتا

www.kitabnagri.com

صور کی آواز سنتے ہی لوگوں پر شدید گھبراہٹ طاری ہو جائے گی۔ جیسے جیسے صور کی آواز اونچی اور کرکت ہوتی جائے گی لوگ ہلاک ہونا شروع ہو جائیں گے۔ جب صور میں پھونک ماری جائے گی زمین و آسمان سے ہر کوئی

Posted On Kitab Nagri

بے ہوش ہو جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہیے۔ پہلے صور کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ کے علاوہ تمام ذی روح ہلاک ہو جائیں گے

"اللہ وعزوجل جب ساری مخلوق کی روح قبض فرمائیں گے اور اللہ ولا شریک کے علاوہ وہ کوئی باقی نہ رہے گا تو اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ تین مرتبہ فرمائیں گے "آج کے لوگ بادشاہی کس کی ہے؟" پھر اللہ وعزوجل خود ہی جواب دین گے "ایک اللہ قہار کی"

"نفتح دوم کے بعد تمام انسان زندہ انسانوں کی شکل میں اٹھ کھڑے ہوں گے"

گے اور جب دوسری بار صور پھونکا جائے گا جو 40 سال یا 4 ماہ یا 4 دن بعد پھونکا جائے گا اس کا علم صرف اللہ کو ہے جو اس کی آواز سنے گا وہ دوبارہ زندہ ہو جائے گا۔

یعنی عالم برزخ کے بعد قیامت کی گھڑی ہوئی گی۔ دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد تمام خلایق کو ایک میدان میں لاکھڑا کریں گے۔ اس وقت پر شخص اپنی فکر میں مشغول ہوگا۔ اولاد ماں باپ سے، بھائی بھائی سے، میاں بیوی سے سروکار نہ رہے گا۔ ایک دوسرے سے بیزار ہونگے کوہی کسی کی بات نہ پوچھے گا۔ "القرآن"

المؤمنون !!!

Posted On Kitab Nagri

"پھر وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوں گے۔ پھر وہ اس وقت میدان میں آرہے ہیں"

اور دوبارہ پھونکا جائے گا صور تو یکا یک سب قبروں سے اٹھ کر اپنے رب کی طرف ڈویں گے سب آدمیوں کے علیحدہ علیحدہ جتھے اور لائیں کر دی جائیں گی۔

قبروں سے اٹھ کر وہ اللہ کی عدالت میں حاضر ہونا شروع ہوں گے اس دن اللہ کی عدالت میں صرف انصاف ہوگا صرف انصاف ہوگا ہر انسان کو اس کے اعمال نامے کے مطابق سزا و جزا ملے گی۔ اس دن معافی کا وقت کسی کو نصیب نہیں ہوگا۔ کہاں جائے گا ان لوگوں کا تکبر اور غرور۔؟؟ جس تکبر اور غرور میں پڑھ کر وہ اپنے رب کے بندوں کو کم طرف اور غلیل سمجھتے تھے کہاں چپیں گے وہ لوگ جنہوں نے دوسروں کا حق ان سے چھینا تھا۔ اللہ کا سامنا کیسے کریں گے وہ لوگ جنہوں نے نماز سے زیادہ اپنی نیند کو اہمیت دی تھی "کہاں جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے حکم کی تعمیل نہیں کی تھی۔ زکوٰۃ ادا نہ کیا رمضان المبارک کے مہینے میں روزے نہیں رکھے لوگوں کو دیکھانے کے لیے جھوٹے روزے رکھے باہر روزے رکھے کا دکھاوا کرتے ہیں اور تنہائی میں مزے لے لے کر کھانا کھاتے ہیں۔ کہا جائے گا اب جیسا انسان کے پاس جس کو دیکھانے کے لیے تو نے دکھائے کے روزے رکھے۔ دوسروں کو دیکھانے کے لیے منافقت کی کسی کی مدد کرنے کے لیے اسے 10 روپے بھی دیے تو سب کو بتایا سب کو دیکھا یا اللہ کے نزدیک ایسی نیکی نہیں دکھاوا ہے اور دکھاوا ہے کا کوئی انعام نہیں دیا جاتا

"جھوٹے لوگوں کے جب تمام جھوٹ پکڑیں جائیں گے جب ان کے ہاتھ میں ان کے اعمال نامے ہوں گے وہ صاف مکر جائیں گے ہم نے کچھ ایسا کیا ہی نہیں دنیا میں۔ پھر اللہ ان کے سامنے ان کے تمام گناہوں کو اک فلم کی طرح چلائے گا جب وہ دیکھنے گے ان کا جھوٹ پکڑا گیا ان کے پاس اب بچے جانے کا کوئی راستہ نہیں تب وہ روہیں

Posted On Kitab Nagri

گے اپنے گناہوں کو تسلیم کرے گا۔ اس کی زبان گواہی دے گی ہاں اس نے میرا استعمال کیا مجھ سے جھوٹ بلوایا ہے۔ ایسے ہی انسان کے جسم کا ہر ٹکڑا اس کی ہر نیکی پر گناہ کا گواہ ہوگا۔ ہمارے ہاتھ گواہی دیں گے ہم نے کب ان کا سہی اور غلط استعمال کیا"

"کسی کے ساتھ زیادتی کیے ہوئے لوگ اللہ کے آگے ہاتھ جوڑے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے ہوں گے تب اللہ انہیں یاد دلاے گا ان کے وہ گناہ اور وہ زیادتیاں جو انہوں نے دنیا میں کسی کے ساتھ کی تھیں وہ لوگ بھی دیکھائے گا جو دنیا میں صبر اور اللہ پر اور اس کے انصاف پر یقین رکھے صبر سے اپنے ساتھ ہوئی زیادتیوں کو برداشت کرتے رہے آج قیامت کے دن اللہ نے انہیں اسی صبر کا پھل جنت کی شکل میں دیا ہے وہ اسے دیکھے گا اور اپنا سر خود ہی پیٹھے گا اور کہے گا یہ کیا گناہ کر دیا میں نے وہ آج خوش ہے اور میں برباد ہوں"

"نمازیوں کے سجدے ان کی نمازیں گواہ ہوں گی اس بندے نے شدید سرد موسم میں ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے فجر کی نماز ادا کی اللہ سے محبت کرنے والے موسم کی پراہ لیے بغیر اس کے ہاں حاضری دیتے ہیں۔ فرشتے اللہ کے حکم سے انہیں غزت سے جنت میں لے کر جائیں گے"

www.kitabnagri.com

"بے نمازی لوگ اپنا منہ چھائے کھڑے ہوں گے ان کے اعمال نامے نماز کی نیکی سے خالی ہوں گے۔ فرشتے انہیں ان کے بالوں سے گھسیٹے ہوئے دوزخ میں پھینک دیں گے"

"لاچلی لوگ جنہوں نے سود کھا یا کسی کا حق کھایا وہی پیسے سانپ اور بچھو بن کر انہیں کاٹے گے وہ فریاد کریں گے یہ پیسا سب کو واپس کر دو اور ہمیں اس عذاب سے نجات دے دو"

Posted On Kitab Nagri

"نیک لوگ خوش ہوں کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور انھیں دنیا کی سختی سے نجات ملی اب وہ جنت میں آرام و سکون کے ساتھ رہیں گے جس چیز کی تمنا کریں گے وہ اسی وقت ملے گی"

"اور گناہگار لوگوں اپنے آپ کو برا بلا کہیں گے اللہ سے فریاد کریں گے انھیں دوبارہ اک موقع دے کر دنیا میں بھیجا جائے وہ ہر اچھا اور نیک کام کریں گے مگر ان کی چیخ و پکار سننے والا کوئی نہیں ہوگا۔"

دوزخیوں کو ایک لوہے کے صندوق میں بند کر کے اوپر میخیں ٹھوک دی جائیں گی اور جہنم کی طہ میں چھوڑ دیے جائیں گے۔ شاید کچھ نہ سن سکن اس وقت کا حال ہو "القرآن"

جنتیوں کو دوزخ سے اس قدر بعد ہو گا کہ اس کی آہٹ تک نہ محسوس کریں گے اور نہایت عیش و عشرت کے ساتھ ہمیشہ جنت کے مزے لوٹیں گے۔!!! القرآن

یہ ہے وہ دن جس کا آنا طے ہے یہ ہے وہ دن جس کے لیے ہم اس دنیا میں آئے ہیں اس دن کچھ باقی نہ رہے گا باقی رہے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات۔!! اس ٹوٹ جانے والے راستے سے ہٹ کر ہمیں ہمیشہ باقی رہنے والے دن کی تیاری کرنی چاہیے۔!!!

تاکہ جب ہم اللہ کے حضور پیش ہوں تو مایوس اور شرمندہ نہ ہوں۔!!!

"قیامت لفظ اور اس کا مطلب اگر ہم سمجھ لیں اور اس پر عمل کر لیں تو ہماری آخرت سنور سکتی

ہے

Posted On Kitab Nagri

آج مجھے اک حدیث مبارک بہت یاد آئی۔!!" جس میں حضور مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں زندگی کی مثال بس صرف اتنی سی ہے جیسے تم میں کوہی شخص اپنی انگلی دریا کے پانی میں ڈالے اور غور کرے انگلی کے ساتھ کتنا پانی لگتا ہے"

بے شک یہ حقیقت ہے کہ دنیا کی زندگی صرف اتنی سی جتنا انگلی پر لگنے والا پانی اور آخرت کی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے جس کی فکر سے ہم کو سوں دور ہیں۔ اکثر ہم دوسرے انسانوں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ اگر اللہ نے ہمیں ہر نعمت سے نوازا ہے تو اس میں اپنا کمال دکھائی دیتا ہے اور دوسرے کو نہیں دیا تو اس کی قسمت نظر آتی ہے۔ زندگی کیا ہے؟ موت کیا ہے؟ آخرت کیا ہے؟ قیامت کیا ہے؟

اس کو سمجھنے اور جاننے میں انسان کی ساری عمر گزر جاتی ہے۔

"انسان کی سوچ بس صرف اتنی ہی رہوں گئی ہے میری اولاد میرا پار ٹر میرا گھر میرا رہن سہن سب سے اچھا اور سب سے منفرد ہو۔!! مگر افسوس اس کمائی کو بھلا بیٹھا ہے جس کا پھل آخرت میں ملنا ہے"

جزاک اللہ (😊😊😊) www.kitabnagri.com

صدقہ جاریہ سمجھ کر اسے دوستوں اور اہل احباب کے ساتھ شیر ضرور کریں ہمارا اک نیک قدم کسی کی زندگی بدل سکتا ہے۔!!!! فی ایمان اللہ

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595